اتفاق اسلامی اور رکاوٹیں

عابد مجید مدنی
فاضل مدینہ یونیورسٹی
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

قبل ازیں اس اہم موضوع پر ایک مضمون "ترجمان الحدیث" میں چھپ چکا ہے۔ لیکن یہ موضوع اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ اس میں درپیش رکاوٹوں سے متعلق بات نہ ہو جائے۔ اصلی اور فروعی موانع اور رکاوٹوں نے اتحاد اسلامی کو پارہ پارہ کیا۔ آخر الذکر کرنے اختلاف و تعصبات کو زیادہ ہوا دی۔ اس کے ساتھ ساتھ اصلی عوامل بھی ظاہر ہونا شروع ہوئے۔ یہ عوامل طبیعت انسانی میں رچ بس جاتے ہیں تو ان کا ازالہ مشکل ہو جاتا ہے۔ اختلافات و انتشار کے فروعی عوامل پر اگر ہم نظر ڈالیں تو درج ذیل صورت ہمارے سامنے آتی ہے۔

مذاہب کا اختلاف

مسلمانوں کے مابین انتشار و تفرق کی بات ہوتی ہے تو مذہبی و مسلکی اختلاف کو وحدت اسلامی کے حوالے سے اہم عامل تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ اس قسم کا اختلاف تو پہلی صدی ہجری میں بھی مسلمانوں کے درمیان پایا جاتا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مختلف فقہی مدارس' عقائد و نظریات اور اخلاق و عادات کے جنم لینے کے باوجود اہل اسلام متحد رہے۔ فتوحات کا دائرہ وسیع ہوا اور پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوا۔ تو گویا اختلاف و انتشار کا یہ کوئی عامل نہیں بلکہ اس کا سبب کوئی اور چیز ہے۔

مسلمان سنی شیعہ دو گروہوں میں منقسم ہیں پھر سینوں کے چار مذاہب ہیں علاوہ ازیں اصول و قواعد میں وہ اشعری' معتزلی اور اباضی فرقوں میں تقسیم ہیں جب کہ شیعہ امامیہ' اثناعشری' زیدی' اسماعیلی وغیرہ مذاہب میں منقسم ہوئے۔ پھر تصوف کی بنیاد پر فرقے ہیں جن کے طریقے اور سلسلے مختلف ہیں۔ اس تناظر میں